وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب نے بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل کا نوٹس لے لیا

متعلقہ اداروں سے بروقت رپورٹیں نہ آنے پر برہمی کا اظہار

تمام پاکستانی مشنز کھلی کچہریوں کو مزید موثر بنائیں۔اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے ان کے مسائل فوری حل کرنے پر زور دیا ہے، متعلقہ اداروں سے بروقت جواب اور رپورٹیں نہ آنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق تمام اداروں کو اپنے ہاں گریڈ بیس کے ایک افسر کو فوکل پرسن مقرر کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے تمام مشنز کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کرنے کی بھی ہدایت کی جس سے کاغذ کی بچت کے ساتھ ساتھ رپورٹیں بھی بروقت موصول ہو سکیں گی۔انہوں نے کہا کہ بیرون ملک پاکستان کے 128 مشنز کے سربراہ کھلی کچہریوں کو زیادہ موثر بنائیں تاکہ بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل جلد حل ہوں اور انہیں دیار غیر میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔وفاقی محتسب نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری خارجہ امور خالد ایچ میمن، قائم مقام چیئرمین نادرا بریگیڈیر خالد لطیف، امیگریشن بیورو کے ڈائریکٹر جنرل طاہر نور کے علاوہ ائرپورٹ سیکورٹی فورس، ایف آئی اے، بی ای او ای، پی آئی اے، وزارت صحت اور کسٹم سمیت متعدد اداروں کے ذمہ دار افسروں نے شرکت کی۔وفاقی محتسب نے کہا کہ بیرون ملک مقیم 90 لاکھ پاکستانی ہر سال تقریباً تیس ارب ڈالر کا زرمبادلہ پاکستان بھیجتے ہیں، اس لئے ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہونی چاہیے، اس سلسلے میں کسی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔وفاقی محتسب نے تمام اداروں سے کہا کہ وہ اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹ بروقت ارسال کریں کیونکہ اس سے ہی محکموں کی کارکردگی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے جج کے برابر اختیارات ہونے کے باوجود ہم افہام و تفہیم سے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اگر کوئی ہمارے احکامات کی پرواہ نہ کرے تو ہم اپنے اختیارات استعمال بھی کر سکتے ہیں۔قبل ازیں بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ پاکستان کے آٹھ بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر وفاقی محتسب کے قائم کردہ ون ونڈو سہولتی ڈیسکوں پر بارہ متعلقہ سرکاری اداروں کے افسران چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور موقع پر ہی شکایات حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ 2021ء کے دوران تقریباً 54 ہزار شکایات میں سے چالیس ہزار شکایات ون ونڈو سہولتی ڈیسکوں کے ذریعے آئیں۔گزشتہ برس پہلی سہ ماہی میں 10473 شکایات موصول ہوئیں جب کہ اس سال پہلی سہ ماہی میں 22295 شکایات موصول ہوئیں یوں گزشتہ برس کے مقابلے میں اس سال 11822 شکایات زیادہ آئیں جو کہ 112 فیصد اضافہ بنتا ہے اور یہ وفاقی محتسب کے احکامات کی روشنی میں میڈیا اور دیگر ذرائع سے آگاہی مہم کا نتیجہ ہے۔